119165 ـ جب كسى عورت سے شادى كر كے اس سے دخول كر ليا جائے تو وہ اس كى بيٹيوں اور اس كى اولاد كى بيٹيوں كا محرم بن جائيگا

سوال

ايك شخص كى والد نے دو عورتوں سے شادى كى، اور اس كے والد كى دوسرى بيوى سے بيٹياں ہيں، اس كا باپ فوت ہو گيا تو اس كے والد كى ايك بيوى جو اس كى خالہ ہوگى سے كسى دوسرے شخص نے شادى كر لى، تو كيا باپ كى جانب سے اس كى بہنيں اس شخص كى محرم ہونگى يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر كسى شخص نے ايسى عورت سے شادى كى جس كى بيٹياں ہوں تو جب وہ شخص ان لڑكيوں كى ماں سے دخول كر لے تو وہ ان كا محرم بن جائيگا؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تمہارى پرورش كردہ وہ لڑكياں جو تمہارى گود ميں ہيں تمہارى ان بيويوں سے جن سے تم دخول كر چكے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہيں كيا تو تم پر كوئى گناہ نہيں. النساء (23).

ربيبہ بيوى كى بيٹى كو كہا جاتا ہے، اس ميں شرط نہيں كہ وہ نئے خاوند كى گود ميں پرورش پائے، كيونكہ يہ قيد غالب مخرج كى نكل گئى ہے، اس ليے يہ شرط نہيں ہوگى.

اور فقھاء كا اتفاق ہے كہ ربيبہ اپنى ماں كے خاوند پر حرام ہو گى جب ماں سے دخول كر ليا جائے، چاہے ربيبہ اس كى گود اور پرورش ميں نہ بھى ہو.

ديكھيں: تفسير القرطبى (5 / 101).

اور مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ہے:

جب كوئى شخص كسى عورت سے شادى كرے اور اس سے دخول بھى كر لے تو اس كے ليے اس عورت كى بيٹياں اور بيٹيوں كى اولاد تك ابدى حرام ہو جاتى ہے، چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں يا بعد والے خاوند سے.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریك بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقینا اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور شوہر والی عورتیں مگر وہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں، اللہ تعالی نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں. النساء (23 ـ 24).

یہاں ربیبۃ: سے مراد بیوی کی بیٹی ہے، جو شخص بھی اس عورت سے شادی کر کے اس سے دخول کر لے تو وہ اس کی بیٹیوں کا محرم ٹھرےگا، اور ان کے لیے اس سے پردہ نہ کرنا جائز ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 101).

اس بنا پر جس شخص کے متعلق سوال کیا گیا ہے جب اس نے اس عورت سے شادی کر کے دخول کر لیا ہے تو وہ اس کی سب بیٹیوں اور بیٹیوں کی اولاد کا بھی محرم بن گیا اگر ہوں تو.

واللہ اعلم .